ٹیسٹ نمبر: 02
جنوری 2025

اسلامیات

سوال نمبر: 02

اس بات کی وضاحت کریں کہ اسلام نے بنی نوع انسان کو ایک منفرد وقار عطا کیا ہے؟

جواب:

تعارف:

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس نے ہر چیز بشمول بنی نوع انسان، خلائی مخلوق، جنات اور بہت سی مخلوقات کے بارے میں آگاہ کیا ہے۔ اسی لیے اسلام کو ایک انفرادیت حاصل ہے لیکن ان تمام اشیاء کے متعلق بتانے کے بعد انسان کو اشرف المخلوقات ہونے کا شرف بھی دیا ہے۔ اللہ نے اسلام میں انسان کو تمام مخلوقات سے افضل قرار دیا ہے۔ انسان ہی وہ مخلوق ہے جس کے پاس عقل، ذہانت اور سب سے بڑھ کر شعور ہے۔ دنیا کی کوئی اور مخلوق اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی اور تمام دنیا کی مخلوقات اس کے سامنے زیر ہیں۔ حتیٰ کہ اللہ نے اپنی عبادت گزار مخلوق یعنی فرشتوں کو بھی انسان سے کم رکھا ہے اور انسانوں کو فرشتوں پر بھی فوقیت حاصل ہے۔ ایسے بہت سے فرائض اور حقوق ہیں جن کی وجہ سے بنی نوع انسان کا مرتبہ اسلام کی وجہ سے منفرد اور باوقار ہے۔

اسلام کی طرف سے عطا کردہ مقام و مرتبہ:-

اس بات کی تصدیق قرآن کریم فرقان حمید میں بار بار کی گئی ہے کہ انسان اللہ کی بہترین مخلوق ہے اس بات کی وضاحت بہت سے دلائل سے ثابت کی جاسکتی ہے جیسا کہ:-

1- انسان کا بہترین ساخت کا ہونا:-

اللہ نے انسان کو بہترین ساخت پر بنایا ہے کوئی بھی دوسری مخلوق ایسی نہیں جس کی ساخت انسان جیسی ہو۔ انسان کو چلنے کے لیے ٹانگیں دی گئی، کھانے اور کمانے کے لیے ہاتھ، دیکھنے کے لیے آنکھیں اور بہت سے اعضاء جن سے انسان مختلف قسم کے کام لے سکتا ہے۔ قرآن میں اللہ نے خود اس کی وضاحت یوں کی ہے کہ:

"اور ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا"

(القرآن)

پس جب خود اللہ گواہی دے رہا ہے تو اس بات میں کوئی شبہ نہیں رہ جاتا

2- انسان کی فرشتوں پر فوقیت:-

فرشتے اللہ تعالیٰ کی وہ واحد مخلوق ہے جو صرف اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور جو حکم اللہ تعالیٰ دیتے ہیں اس سے ہرگز روگردانی نہیں کرتے۔ لیکن اللہ نے انسان کو ان پر بھی فوقیت دے دی ہے۔ اللہ نے خود قرآن میں آدم کو سجدہ کرنے کا واقعہ بیان کیا ہے۔ قرآن میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ:-

"اور جب ہم نے آدم کو بنایا تو ہم نے فرشتوں سے کہا کہ اسے سجدہ کریں۔ تمام فرشتوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اور وہ جہنمی ہو گیا۔"

(القرآن)

اس سے ہی انسان کی فضیلت واضح ہو جاتی ہے کہ انسان اللہ کی اتنی افضل مخلوق ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو سجدہ نہ کرنے والے کو راندۂ درگاہ کر دیا

3- انسان کو علم دیا گیا۔

انسان ہی وہ پہلی مخلوق ہے جسے علم دیا گیا ہر چیز کے متعلق۔ آج اسی علم سے انسان نے دنیا فتح کر لی ہے انسان پانیوں میں چلنے لگا ہے۔ انسان نے ہواؤں میں اڑنے سیکھ لیا ہے اور تمام جاندار اس کے زیر عتاب آ چکے ہیں۔ قرآن میں اللہ نے خود انسان کے بارے میں بتایا ہے کہ کیسے اللہ نے صرف انسانوں کو تمام اشیاء کا علم دیا ہے

قرآن میں اللہ فرماتے ہے کہ جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

"اللہ نے کچھ چیزوں کا علم آدمؑ کو دیا اور پھر فرشتوں سے پوچھا ان کے متعلق۔ فرشتوں نے فرمایا کہ ہمیں اس کے متعلق کچھ نہیں معلوم پھر اللہ نے آدمؑ سے پوچھا تو آپ نے ان اشیاء کے متعلق بتا دیا۔"

پس انسان ہی وہ مخلوق ہے جس کے پاس علم ہے باقی تمام جانداروں کے بارے [illegible]

4- تمام چیزیں انسان کے لیے بنائی گئی ہیں۔

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ انسان ہی وہ مخلوق ہے جس کی وجہ سے ہر دنیا کی اشیاء کو بنایا گیا۔ ہر نعمت اللہ نے انسان کے لیے رکھی ہے تاکہ وہ اس سے فیض یاب ہو سکے۔ بقول علامہ اقبال:

نہ تو زمیں کے لیے ہے نہ آسماں کے لیے
جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کے لیے

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بھی تمام چیزوں کی تخلیق کا ذمہ انسانوں پر ڈالا ہے کیونکہ اللہ نے انسان کو ان تمام چیزوں کی ضرورت اور علم دیا تھا۔ قرآن میں چند آیات میں ان چیزوں کے متعلق ذکر آیا ہے جیسا کہ ایک بار میں کہا گیا ہے کہ انسان کو ہوا اس لیے دی گئی کہ وہ سانس لے سکے، پانی دیا گیا کہ وہ پی سکے اور اسی طرح باقی تمام چیزوں کے متعلق بھی بتایا گیا۔

5- انسان کو نیکی اور بدی کے متعلق بتایا گیا۔

انسان ہی وہ واحد مخلوق ہے جس کے لیے دو راستے رکھے گئے ایک نیکی اور دوسری بدی۔ اور پھر انسان کو عقل دی گئی کہ وہ جس مرضی کا انتخاب کرے۔ وہ چاہے تو بدی کا راستہ اختیار کرے جو اسے جہنم کی طرف لے جائے اور چاہے تو نیکی کا راستہ اختیار کرے جو اسے جنت کی طرف لے جائے۔ قرآن میں ارشاد ہے کہ:

"دین میں کسی پر جبر نہیں پس بھلائی کا راستہ برائی کے راستے سے جدا ہو کر روشن ہو گیا ہے۔"

یعنی انسان پر کسی بھی قسم کا کوئی زور نہیں وہ جو چاہے
وہ راستہ اختیار کرے

6- انسان کا اشرف المخلوقات ہونا:-

انسان اس میں کوئی شک نہیں کہ اشرف المخلوقات ہے اللہ خود قرآن میں فرماتا ہے کہ:

"ہم نے بنی آدم پر بڑے احسان کیے اور ان کو حلال رزق دیا"

(القرآن)

7- انسان کا اللہ کا نائب:-

انسان کی تخلیق کی ایک وجہ یہ بھی ہے اور انسان کے سب کے افضل ہونے میں اس بات میں کوئی شک نہیں کہ انسان اللہ کا نائب ہے۔ انسان اللہ کے بتائے ہوئے اصولوں پر عمل پیرا ہوتا ہے اور اللہ کے بتائے ہوئے طریقے سے چلتا ہے اسی وجہ سے اسے تمام جہانوں کے رب کا نائب ہونے کا اعزاز حاصل ہے اسی اعزاز کی وجہ سے انسان اشرف المخلوقات ہے۔ قرآن میں اس بات کی تصدیق ملتی ہے کہ:

"اور تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں اپنا ایک نائب مقرر کروں گا۔"

(القرآن)

8- زندگی کا بہترین مقصد:-

ایسی کوئی مخلوق خدا نہیں جس کی زندگی کا کوئی مقصد ہو سوائے انسان کے انسان ہی وہ واحد جیتا مخلوق ہے جسے اللہ نے ایک مقصد سے نوازا ہے اور وہ مقصد

عام نہیں بلکہ خاص مقصد ہے انسان کو اللہ کی عبادت کے لیے بنایا گیا لیکن اس کے لیے فرشتے ہی تو موجود تھے۔ اسی وجہ سے تو انسان فرشتوں سے بہتر ہے کیونکہ فرشتوں کے پاس شعور نہیں ہے۔ ان کے پاس دو راستے نہیں ہیں اور نہ وہ بھٹک سکتے ہیں انسان ہر چیز سے بھٹک سکتا ہے انسان کا دل عبادت سے بےزار ہو سکتا ہے اور وہ نافرمان ہو سکتا ہے تب ہی اللہ نے یہ بڑا مقصد انسان کو سونپا ہے

قرآن میں ارشاد ہے کہ

"اور ہم نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا کہ وہ ہماری عبادت کر سکیں۔"

(القرآن)

حاصل کلام:-

تمام مشاہدات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اسلام نے انسان کو عزت و وقار عطا کیا ہے انسان "اشرف المخلوقات" ہے اور تمام جاندار انسان کے ماتحت ہے انسان ہی وہ مخلوق خدا ہے جو تمام مخلوقات کو مسخر کر سکتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کو صرف انسان کے لیے بنایا ہے اور تمام چیزوں کا علم بھی اللہ نے صرف انسان کو ہی دیا ہے۔ اور اس کے ساتھ انسان کو شعور بھی دیا گیا ہے تاکہ وہ اپنے راستے کا انتخاب خود کر سکیں۔